السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرلے اور اس کے روزے کا دن جمعہ کو آجائے تو کیا اس کے لیے روزہ رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان کا ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن افطار کرنے کا معمول ہو تو اس کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ صرف جمعہ یا ہفتہ یا اتوار کے دن کا روزہ رکھے بشرطیکہ وہ کوئی ایسا دن نہ ہو جس کا روزہ رکھنا حرام ہو اور اگر ایسا دن ہو تو روزہ ترک کرنا واجب ہے اگر ایک شخص ایک دن روزہ رکھتا اور ایک دن افطار کرتا ہو، افطار کا دن جمعرات کو اور روزہ رکھنے کا دن جمعہ آجائے تو اس صورت میں جمعہ کے دن کا روزہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس نے جمعہ کا روزہ محض اس لیے نہیں رکھا کہ وہ جمعہ کا دن ہے بلکہ اس لیے رکھا ہے کہ اس کے معمول کے مطابق روزہ رکھنے کا دن آگیا ہے۔ اگر یہ دن عید الاضحی یا ایام تشریق میں سے کسی دن آجائے تو پھر روزہ نہ رکھنا واجب ہے۔ اسی طرح اگر عورت کا روزے کے بارے میں یہ معمول ہو اور روزہ رکھنے کا دن حیض یا نفاس کے دوران آجائے تو اسے روزہ نہیں رکھنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ399

محدث فتویٰ